اسیسمنٹ فریم ورک اور ماڈل پیپر

ترجمہ قرآن مجید دہم

نیشنل کریکولم آف پاکستان

2022-2023

INCLUSIVE SCHEME OF STUDIES 2024

فیڈرل بورڈ آف انٹرمیڈیٹ
اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن اسلام آباد

WE WORK FOR EXCELLENCE

فیڈرل بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن

اسلام آباد

اسیسمنٹ فریم ورک

برائے

جماعت دہم ترجمۂ قرآنِ مجید

کریکولم ۲۰۲۲-۲۳ء

(Inclusive Scheme of Studies 2024)

اظہارِ تشکر

اسیسمنٹ فریم ورک برائے ترجمۂ قرآنِ مجید کی تیاری کے سلسلے میں جن ماہرین نے مسلسل محنت کی ان کے اسمائے گرامی یہ ہیں۔

1. ڈاکٹر حافظ محمد یونس، ایسوسی ایٹ پروفیسر، اسلام آباد کالج برائے طلباء، جی سکس تھری، اسلام آباد
2. ہمایوں عبداللہ، ایسوسی ایٹ پروفیسر، اسلام آباد ماڈل کالج برائے طلباء، آئی ایٹ تھری، اسلام آباد
3. قاری سید الرحمن، لیکچرار، فضائیہ انٹر کالج، نور خان، راولپنڈی
4. مسز سارہ مسعود، آرمی پبلک سکول اینڈ کالج سسٹم سیکرٹریٹ، راولپنڈی
5. حافظ روح الامین، لیکچرار، اسلام آباد ماڈل کالج برائے طلباء، جی ٹین فور، اسلام آباد
6. مس سلمٰی فاروق، لیکچرار، اسلام آباد کانونٹ سکول، ایچ ایٹ فور، اسلام آباد

اس مؤقر و مؤثر پراجیکٹ کی تکمیل، چیئرمین وفاقی تعلیمی بورڈ جناب ڈاکٹر اکرام علی ملک کی نگرانی اور سرپرستی کے بغیر ممکن نہ تھی۔ اس سلسلے میں وفاقی تعلیمی بورڈ کے شعبۂ ریسرچ، خاص طور پر سید ذوالفقار شاہ، ڈپٹی سیکرٹری ریسرچ اینڈ اکیڈمکس کی کاوشیں لائقِ تحسین ہیں، جن کا اس حوالے سے فعال اور کلیدی کردار رہا ہے۔

مرزا علی

ڈائریکٹر (ٹیسٹ ڈیویلپمنٹ)

اسیسمنٹ فریم ورک ترجمۂ قرآنِ مجید ۲۳-۲۰۲۲ء

وفاقی تعلیمی بورڈ اسلام آباد امتحانی نظام کو بدلتی دنیا کے جدید ترین تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے پر کمربستہ ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے گاہے گاہے ایسے عملی اقدامات بھی اٹھائے جاتے ہیں۔ جیسا کہ قومی نصاب اور حاصلاتِ تعلم کی روشنی میں امتحانی پرچہ جات کی تیاری کو خصوصی طور پر اہمیت دی گئی ہے۔ ہماری اس کوشش کو طلبہ، اساتذہ، ماہرینِ مضمون اور تعلیمی اداروں کی جانب سے سراہا بھی جارہاہے۔ یہ بات خوش آئند اور حوصلہ افزا ہے کہ اس تناظر میں وفاقی تعلیمی بورڈ اسلام آباد وطنِ عزیز کے تمام تعلیمی بورڈز میں سرِ فہرست ہے۔ اسی سلسلے کو آگے بڑھاتے ہوئے ایک ایسالائحۂ عمل ترتیب دیا جارہاہے کہ جس پر عمل پیرا ہونے سے طلبہ، اساتذہ اور امتحانی پرچہ جات کے تشکیل کنندہ(Paper Setter) کسی قسم کے ابہام کا شکار نہ رہیں گے۔

یہ امر ہمارے لیے باعثِ افتخار ہے کہ وفاقی تعلیمی بورڈ اسلام آباد نے Inclusive Scheme of Studies 2024 کے مطابق ترجمۂ قرآنِ مجید برائے جماعت دہم کے لیے اسیسمنٹ فریم ورک یعنی امتحانی نقطۂ نظر سے تشکیلی جانچ(Formative Assessment)وحتمی جانچ (Summative Assessment) کا ایک ڈھانچہ تشکیل دینے کا اعزاز حاصل کیا ہے یہ پاکستان کی سطح پر اپنی نوعیت کا ایک نیا تجربہ ہے جس کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ موجودہ قومی نصاب ۲۳-۲۰۲۲ء کو اس طرح عملی طور پر لاگو کیا جائے کہ طلبہ، اساتذۂ کرام اور امتحانی پرچہ جات کے تشکیل کنندہ(Paper Setters) کو سالانہ امتحان کے سلسلے میں اپنے اپنے شعبے میں مکمل رہنمائی دستیاب ہو جائے۔ طلبہ اس بات سے آگاہ ہوں کہ انھوں نے کیا پڑھنا ہے اور اساتذۂ کرام کو معلوم ہو کہ سالانہ امتحان کی ضرورت کے تحت انھوں نے کیا پڑھانا ہے۔ جب کہ امتحانی پرچے کی تشکیل میں بھی یہ فریم ورک مکمل طور پر مدد و معاون ثابت ہو۔ اس طرح تشکیلی و حتمی جانچ کا یہ ہمہ جہت خاکہ یا ڈھانچہ ایک مکمل رہنما کا کردار ادا کرے گا۔ اسیسمنٹ فریم ورک کی تشکیلی و حتمی جانچ کی تیاری میں ماہرین اور تجربہ کار اساتذہ نے حصہ لیا، قومی نصاب ۲۳-۲۰۲۲ء کا گہرائی اور عمیق النظری سے مطالعہ کیا گیا اور محنت و لگن اور توجہ کے ساتھ تمام حاصلاتِ تعلم کا احاطہ کرتے ہوئے یہ فریم ورک تیار کیا گیا ہے۔

تشکیلی جانچ (Formative Assessment)

تشکیلی جانچ (Formative Assessment) تعلیمی عمل کا ایک اہم عنصر ہے، جو طلبہ اور معلمین دونوں کے لیے کمرۂ جماعت (Class Room) میں ہونے والے تدریسی عمل اور تعلیم کا موئثر جائزہ پیش کرتا ہے۔ حتمی جانچ کے برعکس تشکیلی جانچ سیکھنے سکھانے کے عمل سے جڑی ہوتی ہے جو کہ طلبہ کے فہم اور تدریسی عمل کی کارکردگی اور کارآمد ہونے کو پرکھتے ہوئے آئندہ کی تدریسی حکمتِ عملی مرتب کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ حتمی جانچ کے برعکس تشکیلی جانچ میں سند (Certificate) کا اجرا نہیں کیا جاتا بلکہ اس کا بنیادی مقصد تعلم کے موئثر یا غیر موئثر ہونے کے بارے میں معلومات فراہم کرنا ہوتا ہے۔

تشکیلی جانچ کا بنیادی مقصد تعلیم و تعلم کے عمل میں رہ جانے والی خامیوں کی نشان دہی کرنا ہوتا ہے تاکہ بروقت اقدامات کرکے ان کی تلافی کی جاسکے اور پڑھانے کے عمل کو بہتر بنایا جاسکے۔ یہ مؤثر اور متحرک طریقہ کار اساتذہ کرام کو اپنے طلبہ کی نصابی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اپنے تدریسی تعامل میں بہتری لانے کے لئے ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر ذہنی آزمائش کے سوالوں یا کلاس میں بحث و مباحثہ کے ذریعے اساتذہ کرام کو یہ معلوم ہوتا ہے کہ کلاس کے کتنے طلبہ کسی ایک مخصوص موضوع کو سمجھنے میں کتنی دقت محسوس کر رہے ہیں اور کتنی نئی معلومات اور اضافی توضیحات کے ساتھ یا کسی تدریسی تعامل کی مدد سے اپنے موضوعِ تدریس پر نظرِ ثانی کی کس حد تک ضرورت ہے۔ تدریسی عمل کی یہ لچک مطالعاتی مواد کی ہمہ جہت اور گہری تفہیم کے لئے بہت ضروری ہوتی ہے۔ تشکیلی جانچ کی مختلف صورتیں ہیں جن میں کمرۂ جماعت میں بحث و مباحثہ، مشاہدات اور زبانی سوالات و جوابات وغیرہ جیسے غیر روایتی دوستانہ طریقے شامل ہیں۔

تشکیلی جانچ کا تنوع اساتذہ کرام کے لیے مختلف النوع ترجیحات کا دروازہ کھول دیتا ہے تاکہ سیکھنے کے سفر میں تمام طلبہ مشغول اور مصروفِ کار رہیں۔ تشکیلی جانچ کمرۂ جماعت (Class Room) میں سیکھنے کے عمل کے لیے سازگار ماحول پیدا کرنے کے حوالے سے نمایاں کردار ادا کرتی ہے۔

تشکیلی جانچ ایک ایسا طاقت ور پیمانہ ہے جسے موئثر طریقے سے نافذ العمل کرکے سیکھنے سکھانے کے عمل کو بہتر کیا جاسکتا ہے۔ یہ طلبہ اور اساتذہ کے لئے بصیرت افروز ثابت ہوتی ہے اور ایک ایسا سازگار ماحول تخلیق کرتی ہے جس میں سیکھنے سکھانے کا عمل دوچند ہو جاتا ہے۔

حتمی جانچ (Summative Assessment)

حتمی جانچ (Summative Assessment) تعلیمی سرگرمیوں کا ایک ایسا بنیادی عنصر ہے جسے ایک مخصوص تدریسی دورانیے (سیشن) کے اختتام پر طلبہ کے تعلم اور کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے مرتب کیا جاتا ہے۔ تشکیلی جانچ کے برعکس حتمی جانچ ایک ایسے پیمانے اور میزان کا کام دیتی ہے جس سے اس بات کی صراحت ہو جاتی ہے کہ طلبہ نے کتنا اور کیا کچھ سیکھا ہے۔ حتمی جانچ کا انعقاد کسی سبق، نصاب یا تدریسی عمل کے اختتام پر کیا جاتا ہے۔ دوسرے الفاظ میں حتمی جانچ کا مقصد یہ دیکھنا ہوتا ہے کہ تدریسی مقاصد کا حصول کس حد تک ممکن ہو سکا ہے۔ حتمی جانچ کا بنیادی مقصد تعلیم و تعلم کی مجموعی کارکردگی کی پرکھ کرتے ہوئے اس کی سند (Certificate) کا اجرا ہوتا ہے۔ حتمی جانچ اکثر اوقات تحریری امتحانات کی شکل میں ہوتی ہے۔ اس جانچ کے ذریعے طلبہ کسی مخصوص مضمون میں یا تمام مضامین میں وقت کے مخصوص دورانیے عموماً سال کے آخر میں اپنی تعلیمی کارکردگی و صلاحیت کی بنیاد پر سند (Certificate) حاصل کرتے ہیں۔

حتمی جانچ طلبہ کی تدریجی کارکردگی، سند یافتگی یا تعلیم و تعلم کی مختلف سطحوں پر درجہ بندی کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ مزید یہ کہ حتمی جانچ کے نتائج کے اشاریوں سے ہمیں تدریسی حکمتِ عملی اور نصاب کے حوالے سے مفید معلومات حاصل ہوتی ہیں۔ حتمی جانچ کے نتائج کا تجزیہ کرنے سے ماہرینِ تعلیم کو مستقبل کے تدریسی عمل میں بہتری لانے کا موقع میسر آتا ہے جس سے وہ تعلیم و تعلم کی خوبیوں، خامیوں اور رجحانات کی نشاندہی کرتے ہیں۔

طلبہ کی مجموعی کارگردی کا جائزہ مہیا کرتے ہوئے حتمی جانچ تعلیم و تعلم میں ایک کلیدی کردار ادا کرتی ہے جب کہ یہ اپنی اہمیت اور تعامل کے حوالے سے تشکیلی جانچ سے مختلف ہوتی ہے۔ تعلیمی کارکردگی کی جانچ کے حوالے سے حتمی جانچ ایک نہایت ضروری پیمانہ ہے۔ حتمی جانچ طلبہ کی کارکردگی میں مجموعی بہتری لانے میں بہت موئثر اور اہم کردار ادا کرتی ہے۔

تعظیمی عبارات کے حوالے سے اہم ہدایات

درس وتدریس اور امتحانی پرچہ جات کی تشکیل کے عمل کے دوران تعظیمی وتکریمی عبارات کے حوالے سے درج ذیل امور کا خیال رکھا جائے۔

1. خالقِ کائنات کے لیے اللہ تعالیٰ لکھا جائے۔
2. حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم پورا لکھا جائے۔
3. ’’نبی کریم‘‘ اور ’’آپ‘‘ کی صورت میں بھی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم لکھا جائے۔
4. نبی کے نام کے ساتھ علیہ السلام لکھا جائے۔
5. صحابیٔ رسول کے نام کے ساتھ رضی اللہ تعالیٰ عنہ لکھا جائے۔
6. صحابیۂ رسول کے نام کے ساتھ رضی اللہ تعالیٰ عنہا لکھا جائے۔
7. بزرگ، ولی، محدث، فقیہ کے نام کے ساتھ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ لکھا جائے۔
8. رمضان کی جگہ رمضان المبارک لکھا جائے۔
9. مکہ کی جگہ مکہ مکرمہ لکھا جائے۔
10. مدینہ کی جگہ مدینہ منورہ لکھا جائے۔
11. قرآن کی جگہ قرآنِ مجید لکھا جائے۔
12. دیگر آسمانی کتب کے ساتھ مقدس لکھا جائے۔
13. حدیث کی جگہ حدیثِ مبارکہ لکھا جائے۔

ہدایات برائے درس و تدریس اور جائزہ (امتحان)

1. Inclusive Scheme of Studies 2024 کے مطابق جماعت دہم میں ترجمۂ قرآنِ مجید کا 50 نمبروں پر مشتمل امتحانی پرچہ لیا جائے گا۔ ترجمۂ قرآنِ مجید قومی نصاب 2022-23 کے دائرہ کار نمبر 1 (الف) میں شامل ہے۔

2. 2022-23 کے نصاب میں دائرہ کار نمبر 1 (الف) ترجمۂ قرآنِ مجید کے حاصلِ تعلم (Learning Outcome) اور اس کے ذیلی وقوفی (Cognitive) حاصلاتِ تعلم (Learning Outcomes) جو کہ "**علم**" کے عنوان کے تحت درج ہیں اور جن کا امتحان قلم اور کاغذ سے لیا جا سکتا ہے صرف وہ تکمیلی جائزے (Summative Assessment) یا بورڈ کے امتحان کا حصہ ہوں گے۔ مگر "**صلاحیت**" کے عنوان کے تحت درج، ذیلی حاصلاتِ تعلم جن کا قلم اور کاغذ کے ذریعہ سے امتحان ممکن نہیں ہے وہ تشکیلی جانچ (Formative Assessment) اور درس و تدریس کا حصہ تو ضرور ہوں گے تاہم تکمیلی جائزے (Summative Assessment) یا بورڈ کے امتحان کا حصہ نہیں ہوں گے۔

3. جماعت دہم کے لیے "**علم**" کے عنوان کے تحت درج، ذیلی حاصلاتِ تعلم (Learning Outcomes) درج ذیل ہیں جو کہ تکمیلی جائزے (Summative Assessment) کا حصہ ہوں گے اور جن کو مدِ نظر رکھ کر شاملِ نصاب پندرہ (15) سورتیں پڑھانی ہیں۔

طلبہ شاملِ نصاب سورتوں کے ترجمے کی تکمیل کے بعد اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ :

- [SLO:I-10-A-01] مذکورہ سورتوں کا تعارف اور شانِ نزول جان سکیں۔
- [SLO:I-10-A-02] سورتوں کے منتخب الفاظ کے معانی جان سکیں۔
- [SLO:I-10-A-03] مذکورہ سورتوں کا بامحاورہ ترجمہ پڑھ کر سمجھ سکیں۔
- [SLO:I-10-A-04] سورتوں میں موجود تعلیمات کو سمجھ سکیں۔

4. 2022-23 کے قومی نصاب کے مطابق جماعت دہم کا ترجمۂ قرآنِ مجید کا نصاب درج ذیل پندرہ (15) سورتوں پہ مشتمل ہے۔

ترجمۂ قرآنِ مجید میں شاملِ نصاب سورتیں

01	سُوْرَۃُ الاَنعَام	02	سُوْرَۃُ الاَعرَاف	03	سُوْرَۃُ یُونس
04	سُوْرَۃُ هُود	05	سُوْرَۃُالرَّعد	06	سُوْرَۃُ اِبرَاهِیم
07	سُوْرَۃُ الحِجر	08	سُوْرَۃُ النَّحل	09	سُوْرَۃُ الاِسرَاء
10	سُوْرَۃُالکَهف	11	سُوْرَۃُ المُؤمِنُون	12	سُوْرَۃُ الزّمر
13	سُوْرَۃُغافِر	14	سُوْرَۃُ فُصِّلَت	15	سُوْرَۃُ الشّورٰی

ہدایات برائے پرچہ ترجمۂ قرآنِ مجید

1. شاملِ نصاب سورتوں کا شانِ نزول اور تعارف کلاس میں پڑھایا جائے گا اور امتحان میں ذیلی حاصلِ تعلم نمبر SLO-I-10-A-01 کے مطابق کثیر الانتخابی سوالات (MCQs) اور مختصر جواب والے سوالات (SRQs) دیے جائیں گے۔

2. ذیلی حاصلِ تعلم نمبر SLO-I-10-A-02 کے مطابق منتخب کردہ اسی (80) الفاظ اور اُن کے معانی بطورِ ضمیمہ دیے جا رہے ہیں جن میں سے کثیر الانتخابی سوالات (MCQs) اور مختصر جواب والے سوالات (SRQs) پرچے کا حصہ ہوں گے۔

3. شاملِ نصاب تمام سورتوں میں سے ذیلی حاصلِ تعلّم نمبر SLO-I-10-A-03 کے مطابق آیات اور ان کے بامحاورہ ترجمہ پر مبنی تفہیمی نوعیت کے سوالات پرچے میں پوچھے جائیں گے۔

4. ذیلی حاصلِ تعلم نمبر SLO-I-10-A-04 کے مطابق شاملِ نصاب سورتوں میں موجود تعلیمات پر مبنی منتخب مضامین کا ضمیمہ تیار کیا گیا ہے جس میں سے مفصل جواب والے سوالات (ERQs) امتحان میں پوچھے جائیں گے۔ منتخب مضامین کا ضمیمہ اسیسمنٹ فریم ورک کا حصہ ہے۔

شاملِ نصاب سورتوں کے منتخب الفاظ کا ضمیمہ اوران کے معانی

جماعت دہم کے لیے مختص پندرہ (15) سورتوں میں سے منتخب کردہ درج ذیل اسی (80) الفاظ اور ان کے معانی شاملِ نصاب ہوں گے۔

نام سورت	نمبر شمار	الفاظ	معانی
01 سُوْرَةُ الانعام	1	حَاقَ	اس نے گھیر لیا
	2	يُجَادِلُوْنَ	وہ جھگڑا / بحث کرتے ہیں
	3	بَغْتَةً	اچانک
	4	قَرْنٍ	ایک زمانہ / ایک قوم (نسل)
	5	تَسْتَعْجِلُوْنَ	تم جلدی کرتے ہو
	6	صُمٌّ وَّ بُكْمٌ	بہرے اور گونگے
02 سُوْرَةُ الاعراف	7	اَلْاَعْرَافِ	جنت اور دوزخ کے درمیان مقام
	8	اَلْمُسْرِفِيْنَ	حد سے بڑھنے والے / فضول خرچ
	9	بَأْسُنَا	ہمارا عذاب / ہماری سختی
	10	لَهْوًا وَّ لَعِبًا	کھیل اور تماشہ
	11	اَلْمَلَأُ	سردار
	12	اَلرَّجْفَةُ	ہولناک زلزلہ

	13	اَلْإِثْمَ	گناہ
	14	يَحْزَنُوْنَ	وہ غمگین ہوتے ہیں
03 سُوْرَةُ یونس	15	مَاْوٰىهُمْ	ان کا ٹھکانہ
	16	اَلسَّاعَةُ	قیامت
	17	خَسِرَ	وہ خسارے میں رہا
	18	بَعَثْنَا	ہم نے بھیجا
04 سُوْرَةُ هود	19	يُسِرُّوْنَ	وہ چھپاتے ہیں
	20	دَآبَّةٍ	زمین پر چلنے پھرنے والا جاندار
	21	مُنِيْبٌ	رجوع کرنے والا
	22	أَرْسَلْنَا	ہم نے بھیجا
	23	تَوَكَّلْتُ	میں نے توکل (بھروسہ) کیا
05 سُوْرَةُالرعد	24	اَلرَّعْدُ	(بادل کی) گرج
	25	اَلْبَرْقَ	بجلی
	26	يَبْسُطُ	وہ کشادہ / فراخ کرتا ہے
	27	رَفَعَ	اس نے بلند کیا
	28	طَوْعًا وَّكَرْهًا	خوشی سے اور ناخوشی سے

06 سُوْرَةُ ابراهيم	29	وَيْلٌ	ہلاکت
	30	اَجَلٍ مُّسَمًّى	وقتِ مقررہ
	31	سَرِيْعُ	بہت جلد / تیز
	32	يَدْعُوْ	وہ بلاتا ہے
	33	فَاطِرِ	پیدا کرنے والا
07 سُوْرَةُ الحجر	34	اَلْحِجْرُ	جگہ کا نام (جہاں قومِ ثمود آباد تھی)
	35	رَوَاسِيَ	پہاڑ
	36	كَذَّبَ	اس نے جھٹلایا
	37	مَآ اَغْنٰى	کام نہ آیا
08 سُوْرَةُ النحل	38	اَلنَّحْلِ	شہد کی مکھی
	39	رَغَدًا	بکثرت / بافراغت
	40	اَلْفَحْشَآءِ	بے حیائی
	41	اَلْبَغْيِ	ظلم و سرکشی
	42	لِتَبْتَغُوْا	تاکہ تم تلاش کرو
09 سُوْرَةُ	43	اَسْرٰى	وہ راتوں رات لے گیا
	44	اٰتَيْنَا	ہم نے دیا / ہم نے عطا کیا

الاسراء	45	أَعْتَدْنَا	ہم نے تیار کر رکھا ہے
	46	قُلْنَا	ہم نے کہا
	47	لَا تَنْهَرْ هُمَا	ان دونوں (والدین) کو مت جھڑکو
10 سُوْرَۃُالکھف	48	عِوَجًا	کجی / ٹیڑھ
	49	اِتَّخَذَ	اس نے بنالیا
	50	اَلْفِتْيَةُ	(چند) نوجوان
	51	اَلرَّقِيْمِ	کتبہ / تختی
	52	اَلْكَهْفِ	غار
	53	أَبَدًا	ہمیشہ
	54	قَيِّمًا	سیدھا
	55	هُزُوًا	مذاق
11 سورة المؤمنون	56	اَللَّغْوِ	فضول کام
	57	لَبِثْنَا	ہم ٹھہرے
	58	رٰعُوْنَ	پاسداری کرنے والے
12 سُوْرَۃُ الزمر	59	يَحْكُمُ	وہ فیصلہ کرتا ہے / کرے گا
	60	اَلْقَهَّارُ	سب پر غالب / زبردست

	61	لَيْسَ	نہیں ہے
	62	لَا تَقْنَطُوْا	تم مایوس نہ ہو
	63	تَكْسِبُوْنَ	تم کماتے ہو
	64	أُمِرْتُ	مجھے حکم دیا گیا
	65	أُولُوا الْأَلْبَابِ	عقل والے
	66	زُمَرًا	گروہ در گروہ
13 سُوْرَۃُغافر	67	نُهِيْتُ	مجھے منع کیا گیا
	68	اَلذَّنْبِ	گناہ
	69	غَافِرِ	بخشنے والا
	70	دٰخِرِيْنَ	ذلیل وخوار
	71	بَلٰى	کیوں نہیں
	72	دَأْبِ	معاملہ / حال
14 سُوْرَۃُ فصلت (حٰمٓ السجدۃ)	73	وَقْرٌ	بوجھ / بہرا پن
	74	غَيْرُ مَمْنُوْنٍ	نہ ختم ہونے والا
	75	فُصِّلَتْ	کھول کھول کر بیان کی گئیں

15 سُوْرَۃُ الشورٰی	76	شُوْرٰی	مشورہ
	77	مُشْفِقُوْنَ	ڈرنے والے
	78	یَجْتَبِیْ	وہ چن لیتا ہے
	79	أُمَّ الْقُرٰی	بستیوں کی ماں (مکہ مکرمہ)
	80	تَکَادُ	قریب ہے کہ

شاملِ نصاب سورتوں میں موجود مضامین کا ضمیمہ

جماعت دہم کے لیے مختص سورتوں میں موجود تعلیمات پر مبنی درج ذیل مضامین شاملِ نصاب ہوں گے۔

I.	سورۃ الانعام :	(1) نظریات و معاشرتی رویوں کے حوالے سے اسلامی احکامات اور ہمارے قابلِ اصلاح رویے۔ (2) ذبیحہ اور جانوروں کی حلت و حرمت کے شرعی احکام۔
II.	سورۃ الاعراف:	(1) لباس اور زیب و زینت سے متعلقہ شرعی احکامات۔ (2) واقعۂ سبت اور اس سے حاصل ہونے والی تعلیمات۔ (3) سابقہ اقوام کے ناپسندیدہ اعمال اور ان کے نتائج۔
III.	سورۃ یونس:	(1) رنج و راحت میں منفی انسانی رویے اور ان کی اصلاح کے حوالے سے احکام و تعلیمات۔ (2) نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم اور قرآنِ کریم کی حقانیت کا بیان۔
IV.	سورۃ ھود:	(1) انبیاء سابقین اور ان کی اقوام کا اجمالی تعارف۔ (2) حضرت نوح علیہ السّلام کا واقعہ اور اس سے حاصل رہنمائی۔
V.	سورۃ الرعد:	اہلِ عقل و دانش کے اوصاف و خصوصیات۔
VI.	سورۃ ابراہیم:	(1) انبیائے کرام علیہم السلام اور ان کی اقوام کے مابین مکالمات۔ (2) حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعائیں اور ان سے مطلوبہ اسباق۔ (3) دنیا اور آخرت میں ظالموں کا عبرتناک انجام۔
VII.	سورۃ الحجر:	(1) تخلیقِ کائنات اور مظاہرِ قدرت۔
VIII.	سورۃ النحل:	(1) خالقِ کائنات کی نعمتیں اور ان کے تقاضے۔ (2) اللہ تعالیٰ کے اوامر و نواہی اور ان کی حکمتیں۔ (پوری سورت سے)
IX.	سورۃ بنی اسرائیل:	(1) مثالی اسلامی معاشرے کی تشکیل کے اساسی احکامات۔ (2) منکرین کے رسالتِ مآب خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم سے مطالبات اور ان کا قرآنی جواب۔
X.	سورۃ الکھف:	(1) اصحابِ کہف کا ایمان افروز واقعہ اور اس سے حاصل اسباق۔ (2) دو دوستوں کا مکالمہ اور اس سے مطلوبہ نصیحتیں۔ (3) حضرت موسیٰ اور حضرت خضر علیہما السّلام کا واقعہ اور اس سے مطلوبہ رہنمائی۔ (4) ذوالقرنین کا واقعہ اور اس سے حاصل ہدایات۔
XI.	سورۃ المؤمنون:	اہلِ ایمان کے اوصاف و کمالات۔
XII.	سورۃ الزمر:	اللہ تعالیٰ کا اپنے بندوں (عباد) سے خطاب اور ہمارے اصلاح طلب اعمال و کردار۔
XIII.	سورۃ غافر:	رجلِ مؤمن کی اپنی قوم کو نصیحتیں اور ان سے مطلوبہ ہدایات۔
XIV.	سورۃ فصلت:	دعوت کی اہمیت اور داعی کے اوصاف۔
XV.	سورۃ الشوریٰ:	اہلِ ایمان و توکل کے اوصافِ حمیدہ۔

پرچہ ترجمۂ قرآنِ مجید کا خاکہ

حصہ اول ۔ معروضی سوالات (MCQs) (10 نمبر)

- شاملِ نصاب پندرہ (15) سورتوں کے تعارف اور شانِ نزول پر مبنی آٹھ معروضی سوالات (MCQs) حصہ اول میں شامل ہوں گے۔ (1x8=8)
- جماعت دہم کے لیے مختص سورتوں میں سے منتخب کردہ اسی (80) الفاظ پر مبنی دو معروضی سوالات (MCQs) حصہ اول میں شامل ہوں گے۔ (1x2=2)

حصہ دوم۔ مختصر جواب والے سوالات (SRQs) (24 نمبر)

(الف): شاملِ نصاب سورتوں کے تعارف اور شانِ نزول پر مبنی پانچ مختصر جواب والے سوالات (SRQs) حصہ دوم میں پوچھے جائیں گے۔ ہر سوال دو نمبروں پر مشتمل ہو گا۔ (5x2=10)

(ب) : شاملِ نصاب سورتوں میں سے منتخب کردہ اسی (80) الفاظ پر مبنی پانچ الفاظ کے معانی حصہ دوم میں پوچھے جائیں گے۔ (1x5=5)

(ج): شاملِ نصاب سورتوں کی آیات اور ان کے ترجمہ کے مفہوم پر مبنی تین تین نمبر کے تین سوالات حصہ دوم میں دیے جائیں گے۔ (3x3=9)

حصہ سوم۔ تفصیلی جواب والے سوالات (ERQs) (16 نمبر)

شاملِ نصاب سورتوں میں موجود تعلیمات پر مبنی منتخب مضامین میں سے دو تفصیلی سوالات حصہ سوم میں دیے جائیں گے۔ ہر سوال کے آٹھ (8) نمبر ہوں گے۔ (8x2=16)

ماڈل پرچہ ترجمۂ قرآنِ مجید ایس ایس سی - II (برائے سیشن 2026-27 ومابعد)

قومی نصاب 2022-23

(Inclusive Scheme of Studies 2024)

کل نمبر 50 **وقت 2:30 گھنٹے**

ROLL NUMBER					
⓪	⓪	⓪	⓪	⓪	⓪
①	①	①	①	①	①
②	②	②	②	②	②
③	③	③	③	③	③
④	④	④	④	④	④
⑤	⑤	⑤	⑤	⑤	⑤
⑥	⑥	⑥	⑥	⑥	⑥
⑦	⑦	⑦	⑦	⑦	⑦
⑧	⑧	⑧	⑧	⑧	⑧
⑨	⑨	⑨	⑨	⑨	⑨

Version No.			
⓪	⓪	⓪	⓪
①	①	①	①
②	②	②	②
③	③	③	③
④	④	④	④
⑤	⑤	⑤	⑤
⑥	⑥	⑥	⑥
⑦	⑦	⑦	⑦
⑧	⑧	⑧	⑧
⑨	⑨	⑨	⑨

حصہ اول (کل نمبر 10)

وقت: 15 منٹ

Section – A is compulsory. All parts of this section is to be answered on this page and handed over to the Centre Superintendent. Deleting/overwriting is not allowed. *Do not use lead pencil*.

حصہ اول لازمی ہے اس کے جوابات اسی صفحہ پر دے کر ناظم مرکز کے حوالے کر دیں۔ کاٹ کر دوبارہ لکھنے کی اجازت نہیں۔ لیڈ پنسل کا استعمال ممنوع ہے۔

حصہ اول

(کل نمبر 10) **وقت: 15 منٹ**

سوال نمبر 1: ہر سوال کے سامنے دیے گئے درست جواب کے لیے متعلقہ دائرہ پُر کریں۔ **(10x1=10)**

نمبر شمار	سوالات	الف	ب	ج	د	الف	ب	ج	د
i	الذَّنْبُ کے معنی ہیں:	جرمانہ	غصہ	سزا	گناہ	○	○	○	○
ii	هُزُوًا کے معنی ہیں:	تاوان	غم	کجی	مذاق	○	○	○	○
iii	سورۃ الانعام میں ان کے بارے میں مشرکین کے شبہات کا جواب دیا گیا ہے:	حلال و حرام جانور	سود اور تجارت	شراب اور جوا	ہجرت اور جہاد	○	○	○	○
iv	اصحابِ سبت کا ذکر اس سورت میں ہے:	سورۃ المائدہ	سورۃ الانعام	سورۃ الاعراف	سورۃ غافر	○	○	○	○
v	سورۃ یونس میں کائنات کی تخلیق اتنے دنوں میں ہونے کا ذکر ہے:	6	5	4	3	○	○	○	○
vi	حضرت صالح علیہ السلام اس قوم کی طرف نبی بنا کر بھیجے گئے:	ثمود	سبا	عاد	مدین	○	○	○	○
vii	سورۃ ابراہیم میں کفار کے اعمال کو اس سے تشبیہ دی گئی ہے:	جھاگ	راکھ	ریت	غبار	○	○	○	○
viii	قرآنِ مجید کی حفاظت سے متعلق اللہ تعالیٰ کے وعدے کے بارے میں معروف آیت اس سورت میں ہے۔	سورۃ الانعام	سورۃ ھود	سورۃ الرعد	سورۃ الحجر	○	○	○	○
ix	سورۃ النحل میں اللہ تعالیٰ کے ان نبی علیہ السلام کو ایک پوری امت قرار دیا گیا ہے:	حضرت نوح علیہ السّلام	حضرت ابراہیم علیہ السلام	حضرت سلیمان علیہ السلام	حضرت عیسیٰ علیہ السلام	○	○	○	○
x	سورۃ غافر میں اللہ تعالیٰ کے ان نبی علیہ السّلام کا تفصیلی واقعہ مذکور ہے:	حضرت یعقوب علیہ السلام	حضرت یوسف علیہ السلام	حضرت موسیٰ علیہ السلام	حضرت داؤد علیہ السلام	○	○	○	○

درست جوابات

(i) د (ii) د (iii) الف (iv) ج (v) ا لف (vi) ا لف (vii) ب

(viii) د (ix) ب (x) ج

فیڈرل بورڈ امتحان برائے جماعت دہم (SSC-II)

ماڈل پرچہ ترجمۂ قرآنِ مجید ایس ایس سی- II (برائے سیشن 27-2026 ومابعد)

قومی نصاب 23-2022

وقت 2:15 گھنٹے　　**کل نمبر: 40**

نوٹ: حصہ دوم اور حصہ سوم میں دی گئی ہدایات کے مطابق سوالات کے جوابات علیحدہ سے مہیا کی گئی جوابی کاپی (E-Sheet) پر دیں۔ جوابات مختص کردہ جگہ پر تحریر کریں۔

حصہ دوم (کل نمبر 24)

سوال نمبر 2۔ (الف) درج ذیل تمام سوالات کے مختصر جوابات تحریر کریں۔ ہر سوال کے نمبر برابر ہیں۔ (5x2=10)

i	سورۃ الحجر کی وجۂ تسمیہ لکھیں؟	2	یا	سورۃ الکھف میں غار والوں کی تعداد کے حوالے سے کون کون سی آراء بیان کی گئی ہیں؟	2
ii	سورۃ الانعام کا شانِ نزول تحریر کریں۔	2	یا	سورۃ الاعراف کا شانِ نزول لکھیں۔	2
iii	قومِ ثمود نے حضرت صالح علیہ السلام سے کیا نشانی طلب کی تھی؟	2	یا	حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ مکرمہ کے لیے کیا دعا مانگی تھی؟	2
iv	قومِ لوط کی طرف آنے والے فرشتوں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو کیا خوشخبری دی؟	2	یا	سورۃ اسراء (بنی اسرائیل) میں والدین کے حقوق کے بارے میں کیا ہدایات دی گئی ہیں؟	2
v	سورۃ المؤمنون میں جن فضول کاموں سے بچنے کی تعلیم دی گئی ہے، ان کی ایک مثال لکھیں۔	2	یا	سورۃ غافر میں گزشتہ قوموں کے آثارِ قدیمہ دیکھنے کی ترغیب کیوں دی گئی ہے؟	2

(ب)۔ درج ذیل الفاظ کے معانی تحریر کریں۔ (5x1= 5)

i۔ اَلۡاَعۡرَافُ	ii۔ يُسِرُّوۡنَ	iii۔ مُنِيۡبٌ	iv۔ رٰعُوۡنَ	v۔ مُشۡفِقُوۡنَ

(ج)۔ درج ذیل آیات اور ان کا ترجمہ پڑھیں اور دیے گئے سوالات کے جوابات تحریر کریں۔ (3x3=9)

i	اَلَمۡ يَرَوۡا كَمۡ اَهۡلَكۡنَا مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّنۡ قَرۡنٍ مَّكَّنّٰهُمۡ فِى الۡاَرۡضِ مَا لَمۡ نُمَكِّنۡ لَّكُمۡ وَاَرۡسَلۡنَا السَّمَآءَ عَلَيۡهِمۡ مِّدۡرَارًا ۖ وَّجَعَلۡنَا الۡاَنۡهٰرَ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهِمۡ فَاَهۡلَكۡنٰهُمۡ بِذُنُوۡبِهِمۡ وَاَنۡشَاۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ قَرۡنًا اٰخَرِيۡنَ ۝ الانعام۔ 6 ترجمہ: کیا انہوں نے نہیں دیکھا ان سے پہلے ہم نے کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر دیا جنہیں ہم نے زمین میں (وہ) اقتدار دیا تھا جو تمہیں بھی نہیں دیا اور ہم نے ان پر آسمان سے خوب بارشیں برسائیں اور ہم نے نہریں بنائیں جو ان (کے گھروں اور باغوں) کے نیچے بہتی تھیں پھر ہم نے اُنہیں ہلاک کر دیا ان کے گناہوں کی وجہ سے اور ان کے بعد ہم نے پیدا فرمایا دوسری قوموں کو۔	اس آیتِ مبارکہ کے مطابق: الف۔ گزشتہ اقوام پر کیے گئے انعاماتِ خداوندی تحریر کریں۔ (2) ب۔ سابقہ اقوام کی ہلاکت کا سبب کیا تھا؟ (1)

یا

	يٰبَنِىۡۤ اٰدَمَ اِمَّا يَاۡتِيَنَّكُمۡ رُسُلٌ مِّنۡكُمۡ يَقُصُّوۡنَ عَلَيۡكُمۡ اٰيٰتِىۡ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى وَاَصۡلَحَ فَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ۝ الاعراف 35 ترجمہ: اے آدم کی اولاد! اگر تمہارے پاس تم ہی میں سے رسول آئیں تمہارے سامنے میری آیات بیان کریں تو جس نے پرہیزگاری اختیار کی اور (اپنی) اصلاح کر لی تو ان کے لئے نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔	اس آیتِ مبارکہ کے مطابق: الف۔ منصبِ رسالت کی ذمہ داری لکھیں۔ (1) ب۔ تقویٰ اختیار کرنے والوں کے انعامات تحریر کریں۔ (2)

ii	فَالۡيَوۡمَ نُنَجِّيۡكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوۡنَ لِمَنۡ خَلۡفَكَ اٰيَةً ؕ وَاِنَّ كَثِيۡرًا مِّنَ النَّاسِ عَنۡ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوۡنَ ۝ یونس۔ 92 ترجمہ: تو آج ہم تیرے بدن کو بچا لیں گے تاکہ تُو اپنے بعد آنے والوں کے لئے (عبرت کی) ایک نشانی ہو اور بے شک بہت سے لوگ ہماری نشانیوں سے یقیناً غافل ہیں۔	اس آیتِ مبارکہ کے مطابق: الف۔ اللہ تعالیٰ نے فرعون کے بدن کے بارے میں کیا وعدہ فرمایا؟ (1) ب۔ مذکورہ وعدے کی حکمت تحریر کریں۔ (1) ج۔ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں کے بارے میں لوگوں کی اکثریت کا رویّہ لکھیں۔ (1)

یا

	وَّاَنِ اسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّكُمۡ ثُمَّ تُوۡبُوۡۤا اِلَيۡهِ يُمَتِّعۡكُمۡ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَ يُؤۡتِ كُلَّ ذِىۡ فَضۡلٍ فَضۡلَهٗ ؕ وَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنِّىۡۤ اَخَافُ عَلَيۡكُمۡ عَذَابَ يَوۡمٍ كَبِيۡرٍ ۝ هود ۔3	اس آیتِ مبارکہ میں:

	ترجمہ: اور یہ کہ تم اپنے رب سے مغفرت مانگو پھر تم اُس کے حضور توبہ کرو وہ تمہیں اچھاسامانِ (زندگی) عطا فرمائے گا ایک وقت مقررہ تک اور ہر فضل والے کو اس کا فضل عطا فرمائے گا اور اگر تم (حق سے) پھر گئے تو بے شک میں تمہارے بارے میں ڈرتا ہوں ایک بڑے دن کے عذاب سے۔	الف۔ کن باتوں کی تلقین کی گئی ہے؟ (1) ب۔ مذکورہ باتوں پر عمل کرنے کے کیا انعامات بیان کیے گئے ہیں؟ (1) ج۔ مذکورہ باتوں سے روگردانی پر کیا وعید سنائی گئی ہے؟ (1)
iii	الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۞ ابراہیم1 ترجمہ: الر۔ (یہ) ایک کتاب (ہے) جسے ہم نے آپ کی طرف نازل فرمایا ہے تاکہ آپ لوگوں کو اندھیروں سے روشنی کی طرف نکال لائیں اُن کے رب کے حکم سے (اُس رب کے) راستہ کی طرف جو بہت غالب بہت تعریفوں والا ہے۔	اس آیتِ مبارکہ کے مطابق: الف۔ نزولِ قرآن مجید کا مقصد تحریر کریں۔ (1) ب۔ اللہ تعالیٰ کی صفات لکھیں۔ (2)

یا

	وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ۞ وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۠ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ۠ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۞ الشوریٰ 38-37 ترجمہ: اور وہ لوگ جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے بچتے ہیں اور جب اُنہیں غصّہ آتا ہے (تو) معاف کر دیتے ہیں۔ اور جو اپنے رب کا حکم مانتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور ان کے معاملات آپس کے مشورے سے (طے) ہوتے ہیں اور جو کچھ رزق ہم نے اُنہیں عطا فرمایا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔	ان آیاتِ مبارکہ میں بیان کیے گئے پسندیدہ اور ناپسندیدہ اعمال کی نشاندہی کریں۔ (3)

حصہ سوم (کل نمبر 16)

نوٹ: مندرجہ ذیل سوالات کے تفصیلی جوابات تحریر کریں۔ تمام سوالات کے نمبر برابر ہیں۔ (8× 2 = 16)

سوال نمبر 3	**سورۃ ھود کی روشنی میں حضرت نوح علیہ السلام کا واقعہ اور اس سے حاصل ہونے والی تعلیمات لکھیں۔**	4+4	**یا**	**سورۃ الاعراف کی روشنی میں سابقہ اقوام کے ناپسندیدہ اعمال ذکر کر کے ان کے نتائج تحریر کریں۔**	4+4
سوال نمبر 4	**سورۃ ابراہیم میں مذکور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعائیں اور ان سے حاصل ہونی والی ہدایات تحریر کریں۔**	4+4	**یا**	**سورۃ النحل میں خالقِ کائنات کی بیان کردہ کوئی سی چار نعمتیں اور ان کے تقاضے لکھیں۔**	4+4

حصہ اول

Alignment of Questions of Model Question Paper with SLOs (MCQs)

Q. No.1	دائرہ کار کا ذیلی عنوان (سورت کا نام)	حاصلِ تعلم (SLO STATEMENT)	SLOs CODE
i.	سورۃ غافر	سورتوں کے منتخب الفاظ کے معانی جان سکیں۔	[SLO:I-10-A-02]
ii.	سورۃ الکھف	سورتوں کے منتخب الفاظ کے معانی جان سکیں۔	[SLO:I-10-A-02]
iii.	سورۃ الانعام	مذکورہ سورتوں کا تعارف اور شانِ نزول جان سکیں۔	[SLO:I-10-A-01]
iv.	سورۃ الاعراف	مذکورہ سورتوں کا تعارف اور شانِ نزول جان سکیں۔	[SLO:I-10-A-01]
v.	سورۃ یونس	مذکورہ سورتوں کا تعارف اور شانِ نزول جان سکیں۔	[SLO:I-10-A-01]
vi.	سورۃ الاعراف	مذکورہ سورتوں کا تعارف اور شانِ نزول جان سکیں۔	[SLO:I-10-A-01]
vii.	سورۃ ابراہیم	مذکورہ سورتوں کا تعارف اور شانِ نزول جان سکیں۔	[SLO:I-10-A-01]
viii.	سورۃ الحجر	مذکورہ سورتوں کا تعارف اور شانِ نزول جان سکیں۔	[SLO:I-10-A-01]

ix.	سورۃالنحل	مذکورہ سورتوں کا تعارف اور شانِ نزول جان سکیں۔	[SLO:I-10-A-01]
x.	سورۃغافر	مذکورہ سورتوں کا تعارف اور شانِ نزول جان سکیں۔	[SLO:I-10-A-01]

حصہ دوم

Alignment of Questions of Model Question Paper with SLOs (SRQs)

Q. No.2 الف	دائرہ کار کا ذیلی عنوان (سورت کا نام)	حاصلِ تعلم (SLO STATEMENT)	SLOs CODE
i	سورۃالحجر	مذکورہ سورتوں کا تعارف اور شانِ نزول جان سکیں۔	[SLO:I-10-A-01]
	یا		
	سورۃالکھف	مذکورہ سورتوں کا تعارف اور شانِ نزول جان سکیں۔	[SLO:I-10-A-01]
ii	سورۃالانعام	مذکورہ سورتوں کا تعارف اور شانِ نزول جان سکیں۔	[SLO:I-10-A-01]
	یا		
	سورۃالاعراف	مذکورہ سورتوں کا تعارف اور شانِ نزول جان سکیں۔	[SLO:I-10-A-01]
iii	سورۃالاعراف	مذکورہ سورتوں کا تعارف اور شانِ نزول جان سکیں۔	[SLO:I-10-A-01]
	یا		
	سورۃابراہیم	مذکورہ سورتوں کا تعارف اور شانِ نزول جان سکیں۔	[SLO:I-10-A-01]
iv	سورۃھود	مذکورہ سورتوں کا تعارف اور شانِ نزول جان سکیں۔	[SLO:I-10-A-01]
	یا		

[SLO:I-10-A-01]	مذکورہ سورتوں کا تعارف اور شانِ نزول جان سکیں۔	سورۃ بنی اسرائیل	
[SLO:I-10-A-01]	مذکورہ سورتوں کا تعارف اور شانِ نزول جان سکیں۔	سورۃ المؤمنون	v
	یا		
[SLO:I-10-A-01]	مذکورہ سورتوں کا تعارف اور شانِ نزول جان سکیں۔	سورۃ غافر	
[SLO:I-10-A-02]	سورتوں کے منتخب الفاظ کے معانی جان سکیں۔	**Q.NO.2 (ب)**	
[SLO:I-10-A-03]	مذکورہ سورتوں کا بامحاورہ ترجمہ پڑھ کر سمجھ سکیں۔	سورۃ الانعام	**Q.NO.2 (ج)i.**
	یا		
[SLO:I-10-A-03]	مذکورہ سورتوں کا بامحاورہ ترجمہ پڑھ کر سمجھ سکیں۔	سورۃ الاعراف	
[SLO:I-10-A-03]	مذکورہ سورتوں کا بامحاورہ ترجمہ پڑھ کر سمجھ سکیں۔	سورۃ یونس	**Q.NO.2 (ج)ii.**
	یا		
[SLO:I-10-A-03]	مذکورہ سورتوں کا بامحاورہ ترجمہ پڑھ کر سمجھ سکیں۔	سورۃ ھود	

Q.NO.2 (ج)iii.	سورۃ ابراہیم	مذکورہ سورتوں کا با محاورہ ترجمہ پڑھ کر سمجھ سکیں۔	[SLO:I-10-A-03]
	یا		
	سورۃ الشوریٰ	مذکورہ سورتوں کا با محاورہ ترجمہ پڑھ کر سمجھ سکیں۔	[SLO:I-10-A-03]

حصہ سوم

Alignment of Questions of Model Question Paper with SLOs (ERQs)

Q. No.	دائرہ کار کا ذیلی عنوان (سورت کا نام)	حاصلِ تعلم (SLO STATEMENT)	SLOs CODE
3	سورۃ ھود	سورتوں میں موجود تعلیمات کو سمجھ سکیں۔	[SLO:I-10-A-04]
	یا		
	سورۃ الاعراف	سورتوں میں موجود تعلیمات کو سمجھ سکیں۔	[SLO:I-10-A-04]
4	سورۃ ابراہیم	سورتوں میں موجود تعلیمات کو سمجھ سکیں۔	[SLO:I-10-A-04]
	یا		
	سورۃ النحل	سورتوں میں موجود تعلیمات کو سمجھ سکیں۔	[SLO:I-10-A-04]

Table of Specification (ToS)

Model Question paper Tarjuma Quran- Grade X (SSC-II)

مہارت وقوفی سطح	[SLO:I-10-A-01] مذکورہ سورتوں کا تعارف اور شانِ نزول جان سکیں۔	[SLO:I-10-A-02] سورتوں کے منتخب الفاظ کے معانی جان سکیں۔	[SLO:I-10-A-03] مذکورہ سورتوں کا بامحاورہ ترجمہ پڑھ کر سمجھ سکیں۔	[SLO:I-10-A-04] سورتوں میں موجود تعلیمات کو سمجھ سکیں۔	کل نمبر	فی صد
جاننا	Q1.(iv)1 Q.1 (v) 1 Q.1(vi) 1 Q.1(ix) 1 Q.1(x) 1 Q.2 الف (i.f) 2 Q.2 الف (i.s) 2	Q.1 (i) 1 Q.1(ii) 1, Q2,ب (i---v) 5		Q.3 (f) 4 Q.3 (s) 4	24	28
سمجھنا	Q 1. (iii) 1 Q.1(vii) 1 Q.1(viii) 1 Q.2 الف (ii.f) 2 Q.2 الف (ii.s) 2 Q.2 الف (iii.f) 2 Q.2 الف (iii.s) 2 Q.2 الف (iv.f) 2 Q.2 الف (iv.s) 2		Q.2 ج (i.f) 3 Q.2 ج (i.s) 3 Q.2 ج (ii.f) 3 Q.2 ج (ii.s) 3 Q.2 ج (iii.f) 3 Q.2 ج (iii.s) 3	Q.4 (f) 4 Q. (s) 4	41	48
اطلاق/لاگو کرنا	Q.2 الف (v.f) 2 Q.2 الف (v.s) 2			Q.3 (f) 4 Q.3 (s) 4 Q.4(f) 4	20	23

				Q.4.(s) 4		
کل نمبر	28	7	18	32	85	100٪

Note:

1. **This ToS does not reflect policy, but it is particular to this model question paper.**
2. **Proportionate / equitable representation of the content areas as per the defined ranges may be ensured.**
3. **The percentage of cognitive level is 30%, 50%, and 20% for knowledge, understanding, and application, respectively with ± 5% variation.**
4. **While selecting alternative questions for Short Response Questions (SRQs) and Extended Response Questions (ERQs), it must be kept in mind that: □**
   - **i. Difficulty levels of both questions should also be same □**
   - **ii. SLOs of both the alternative questions must be different**

Key:

- **i. Question Number (part/ first choice) marks example: Q2 (i / f) 2**
- **ii. Question Number (part/ second choice) marks example: Q2 (i / s) 2**

FEDERAL BOARD OF INTERMEDIATE AND SECONDARY EDUCATION

ISLAMABAD

☎ **111 032 473**

For more information, please visit
www.fbise.edu.pk

/ Federal.BISE.Official   **/ FBISEOfficial**   **/ fbise.official**